جلاء العیون

جلد اوّل

سوانح چہاردہ معصومین علیہم السلام

تالیف

ملاّ محمد باقر مجلسیؒ بن علاّمہ محمد تقی مجلسیؒ

ترجمہ

علاّمہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

ناشر

عباس بک ایجنسی

رستم نگر، درگاہ حضرت عباسؑ، لکھنؤ، انڈیا

فون نمبر۔ 260756, 269598

مارچ 2001 ہدیہ -/

مجھ سے زیادہ مقرب ہو۔ سب نے کہا نہیں۔ پھر فرمایا۔ تم کو خدا کی قسم دیتا ہوں۔ آیا تم میں بغیر میرے کوئی ایسا ہے۔ جس کو حضرتؐ نے ہزار کلمے علم تعلیم فرمائے ہوں کہ ہر کلمہ کنجی دوسرے ہزار کلمہ کی ہو۔ سب نے کہا نہیں۔ کلینیؒ نے بسند

ذکر مصحف حضرت فاطمہؑ معتبر حضرت صادقؑ سے روایت کی ہے۔ جب حضرت نے انتقال کیا۔ جناب سیدہ کو وفات پدر بزرگوار جور و ستم امت سے اس درجہ حزن و اندوہ ہوا کہ بغیر حق تعالیٰ کوئی اس حزن و رنج و غم سے واقف نہ تھا۔ پس حق تعالیٰ نے جبرئیلؑ کو جناب فاطمہؑ کے پاس بھیجا۔ کہ باتیں کرے اور شدت اندوہ و غم جناب سیدہ کو تسکین کریں۔ چنانچہ ہر روز جبرئیلؑ آتے اور دلجوئی و تسکین جناب فاطمہؑ کی فرماتے۔ اور بعد ان کے ان کی ذریت طاہرہ پر جو جو مصیبتیں دشمنوں پر گذریں گی اس کا ذکر کرتے تھے اور جو کچھ ان کے دشمنوں پر عذاب ہوگا۔ اور جو کوئی اس امت میں سلطنت یا دولت بحق باطل کریگا۔ ان سب کا حال بیان کرتے تھے۔ جب جناب سیدہ نے یہ حالت ملاحظہ فرمائی۔ جناب امیرؑ سے کہا۔ کوئی شخص آتا ہے اور اس اس طرح کی خبریں سناتا ہے۔ مجھ سے جناب امیرؑ نے فرمایا۔ اے فاطمہؑ جب تمہارے پاس وہ آئے مجھے خبر کرنا۔ پس جس وقت جبرئیلؑ آتے۔ جناب فاطمہؑ حضرت امیرؑ کو خبر کرتی تھیں اور جو کچھ جبرئیلؑ کہتے جناب امیرؑ لکھتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک کتاب جمع ہوگئی۔ اور وہ مصحف فاطمہؑ ہے۔ کہ اس میں احوال آئندہ تا روز قیامت مندرج ہیں۔ اور وہ کتاب اب حضرت قائم آل محمدؑ کے پاس ہے۔ اور حضرت نے فرمایا۔ جناب فاطمہؑ بعد رحلت حضرت رسولؐ پچھتر دن زندہ رہیں۔ اور ہمیشہ محزون و غمگین رہیں۔ یہاں تک کہ اپنے پروردگار سے ملحق ہوگئیں۔ صلوٰۃ اللہ علیہا و علیٰ ابیہا و علیٰ بعلہا و علیٰ اولادہا الطاہرین و لعنۃ اللہ علیٰ اعدائہم اجمعین۔

فصل چھٹی

بیان بعد دفن آنحضرتؐ

فصل چھٹی۔ بیان اُن چند احوال کا جو بعد دفن آنحضرتؐ واقع ہوئے اور جو کچھ قریب ضریح اقدس ظاہر ہوا۔ و بیان غرائب احوال روح پر فتوح آنحضرتؐ شیخ طوسیؒ نے روایت کی ہے کہ جب جا بار وضۂ اقدس پر عمارت بنائی ہے۔ اس وقت ضریح کے سرہانے اور پائنتی سے مشک نکلا۔ کہ ایسا خوشبو مشک نہ دیکھا تھا۔ کلینیؒ نے بسند معتبر حضرت جعفر بن مثنی خطیب سے روایت کی ہے۔ کہا میں مدینہ میں تھا۔ کہ سقف مسجد حضرت رسولؐ جس جگہ قبر شریف تھی وہاں سے منہدم ہوگئی۔ اور معمار و مزدور چھت پر آتے جاتے تھے۔ میں نے اسمٰعیل بن عمار معمار سے کہا۔ کہ جناب صادقؑ سے پوچھو۔ آیا ہم چھت پر جا سکتے ہیں۔ اور وہاں سے جا قبر شریف دیکھ